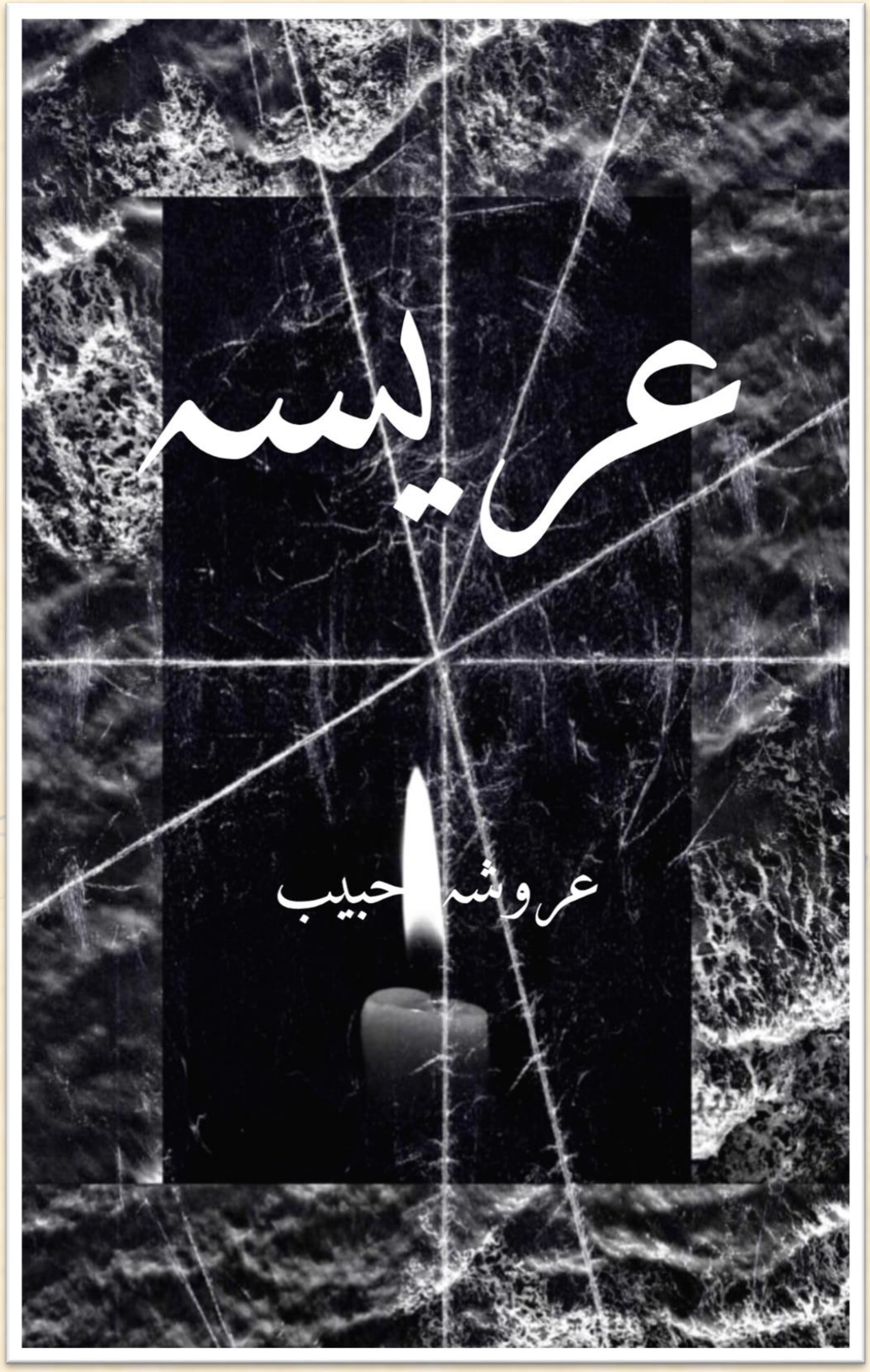
عریسہ
عروشہ حبیب

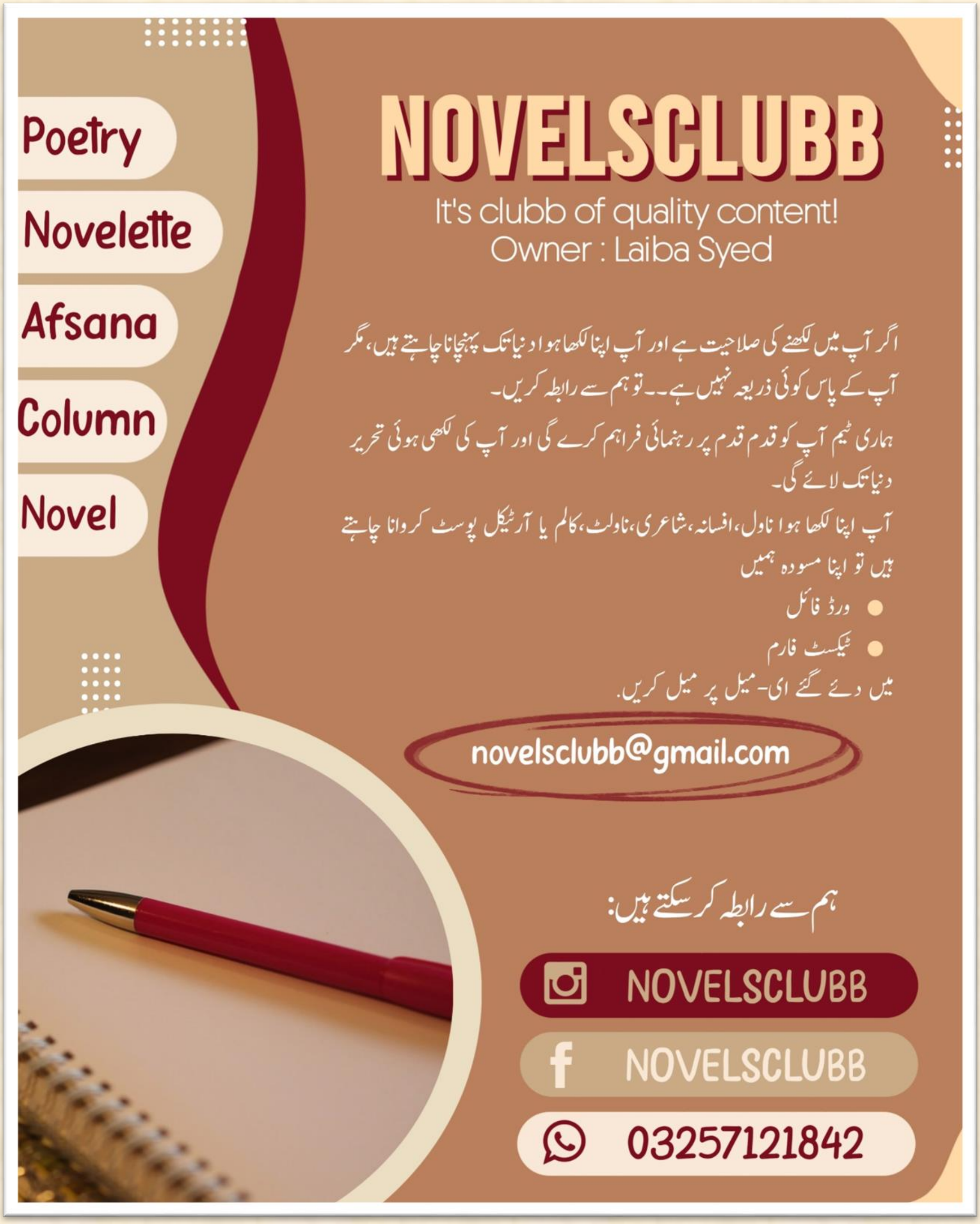
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

عریسہ

از قلم

عروشہ حبیب

Clubb of Quality Content

ناول "عریسہ" کے تمام جملہ حق لکھاری "عروش حبیب" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

قسط نمبر ۳

احتشام نے بھی اسی وقت بریک لگائی... منیزا کا چہرا احتشام کی پیٹھ سے ٹکرایا... یہ سب ان کیلئے غیر متوقع تھا..

احتشا ممممم... وہ چلائی....

عریسہ نے بجلی کی رفتار کی طرح گاڑی پھر سے دوڑائی...

احتشام حیران کن نظروں سے اس گاڑی کو جاتے دیکھ رہا تھا...

تمہیں کیا ضرورت تھی ریس لگانے کی؟؟.. منیزا بھڑک گئی، اسے لگا غلطی احتشام کی ہے..

تمہیں اپنی جان کی فکر ہے؟؟؟اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہونے لگیں، نہیں!!!..

تمہیں میری جان کی فکر ہے؟؟؟اس کی آواز میں درد تھا، نہیں!!!!

(میرا کوئی دشمن ہے؟؟؟اس سوال نے احتشام کے اندر ہلچل مچا رکھی تھی...اور دوسری طرف منیزا کے کبھی نا ختم ہونے والے شکوے تھے)

خاموش!! بالکل خاموش اب آواز نہ آئے تمہاری..اُسے انگلی اٹھا کر سمجھانے کے بعد احتشام نے بائیک اسٹارٹ کی..

تم نے ہمیشہ یہی چاہا ہے، میں خاموش ہو جاؤں...تم نے کبھی بھی مجھ سے پیار سے بات کی ؟؟؟نہیں...کیونکہ...کیونکہ میں عریسہ جلیل نہیں ہوں...میں تمہاری محبت نہیں ہوں...

اس کی سرمئی آنکھوں سے آنسوؤں کا قطرہ چھلکا...

احتشام جو پہلے ہی تپا ہوا تھا عریسہ کا نام سن کر اور تپ گیا...سڑک کے کنارے بائیک روک کر ،اس نے چہرا منیزا کی طرف گھمایا..

میں نے کبھی عریسہ سے محبت نہیں کی..یہ الفاظ تم حفظ کر لو..

....

اسلام علیکم !!آپ ہیں میڈم ڈیول ؟؟سنہری آنکھوں والے لڑکے نے سیاہ آنکھوں والی لڑکی کو دیکھ کر پوچھا، عریسہ ابھی ابھی گاڑی سے اتری تھی..وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ائیر پورٹ کے پارکنگ لاٹ میں کھڑا، سیاہ آنکھوں والی لڑکی کا انتظار کر رہا تھا..

عریسہ نے اس کا سوال کو نظر انداز کیا، اور پارکنگ لاٹ پر نظر ڈالی...کچھ لوگ گاڑیوں سے باہر نکل رہے تھے..کچھ کے ہاتھوں میں سوٹ کیس تھے..کئی اپنے کسی عزیز کو رخصت کر کے آئے تھے، کئی رخصت کرنے جا رہے تھے...عریسہ کی سیاہ آنکھیں ایک شخص پر جا رُکیں..اس نے اپنی بیٹی کو گود میں اٹھا کر سینے سے لگا رکھا تھا...کسی انسان کی آواز عریسہ کے کان میں گونجنے لگی...

"میری بیٹی عریسہ، پھول جیسی ہے" آواز رعب دار تھی

میڈم!!ابو بکر نے ماضی میں گم عریسہ کو حال میں لانے کیلیئے پکارا..لیکن عریسہ ابھی بھی ان دونوں، باپ بیٹی کو دیکھ رہی تھی...

میں جب بھی روتی ہوں بابا..

تم آنسو پونچھا کرتے ہو..

مجھے اتنی دور نا چھوڑ آنا..

میں روؤں اور تم قریب نا ہو...

میرے ناز اٹھاتے ہو بابا...

مجھے لاڈ لڈاتے ہو بابا..

میری چھوٹی چھوٹی خواہش پر تم جان لٹاتے ہو بابا...

کل ایسا نا ہو ایک نگری میں..

میں تنہا تمہیں یاد کروں..

اور رو رو کر فریاد کروں...

سیاہ آنکھوں میں قہر تھا...ایسا قہر، جو عرش ڈھا دے، فرش فنا کر دے، کائنات سرخ کر دے...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عریسہ کوئی جواب دیئے بغیر آگے کی جانب بڑھی...

....

پہاڑ کی اونچی سطح سے سورج ڈوبنے کا منظر صاف نظر آرہا تھا...ہری بھری جھاڑیوں نے ہر طرف قبضہ جمع رکھا تھا..احتشام اور منیزا بڑے سے پتھر پر ایک دوسرے کے قریب بیٹھے تھے...ہلکی ہلکی ہوا اس منظر میں مزید رنگ بھر رہی تھی...

یہاں کیوں لائے ہو؟؟ منیزا نے چہرا احتشام کی طرف موڑا، وہ سپاٹ چہرے سے سامنے کی پہاڑیوں کو دیکھ رہا تھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھ سے شادی کرو گی؟؟ اس نے دھیمی آواز میں سپاٹ لہجے سے پوچھا..

ظاہری سی بات ہے.. منیزا کے چہرے پر کوئی تاثر نہ بدلا..

اس نے جیب سے انگوٹھی کی ڈبی نکال کر منیزا کے ہاتھ میں تھما دی...(اتنا پھیکا اور بیزار سا پرو پوز، شاید ہی کسی نے کیا ہو)..اس آوارہ لڑکے کو صرف آوارہ گردی کرنی آتی تھی، محبت نہیں... منیزا نے ڈبی کھولی، اتنی خوبصورت انگوٹھی دیکھ کر، وہ ہلکا سا مسکرائی...

مجھے لگا تم ٹائم پاس کر رہے ہو...

احتشام نے چہرا اس کی طرف موڑا...

تم واحد لڑکی ہو، جس نے مجھ سے بے انتہا محبت کی ہے.. میں جتنا بھی غصہ کر لوں، جتنا بھی ناراض ہو جاؤں، تم پھر بھی مجھ سے محبت کرتی ہو..اور مجھے یقین ہے میرے برے وقت میں...وہ ذرا رُکا.. منیزا نے چہرے کا رخ اس کی طرف کیا... گرے آنکھیں، ہیزل براؤن آنکھوں سے ملیں "صرف تم" میرے ساتھ ہو گی...اس نے نرمی سے کہا...

....

زمین کی سطح سے دس کلو میٹر اوپر پرائیویٹ جیٹ کی ٹرانسپیرنٹ کھڑکی سے بادل صاف نظر آ رہے تھے... عریسہ سیٹ پر ٹیک لگائے، انہی بادلوں کو دیکھ رہی تھی...

"عریسہ لوٹ آئی ہے...

ان انسانوں کیلیئے...

جنہوں نے اسے زخمی کیا...

تمہاری الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے، ہر گزرتا لمحہ تمہیں تمہاری موت کے قریب لے جائے گا ، تم سب کی زندگیوں میں عریسہ جلیل سیاہ اندھیرا بن کر آئی ہے...

....

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

منیزا، ہم اتنے سالوں سے ایک ساتھ ہیں اب ہمیں شادی کر لینی چاہیے... کل میں تمہارے بابا سے ملنا چاہتا ہوں... احتشام نے مہذب انداز میں کہا لیکن آنکھوں میں کوئی جذبات نہیں تھے،

میں بابا سے بات کرتی ہوں... منیزا کمال بے حد خوش تھی،

یہ انگوٹھی تم نے پسند کی ہے؟؟؟ منیزا نے ڈبی سے انگوٹھی نکال کر احتشام کی طرف بڑھائی..

احتشام نے انگوٹھی پکڑ کر کہا

ہمم.. میری پسند کی ہے... بس علینا سے مدد مانگ لے کوئی... صاحبزادی ساتویں آسمان پر پہنچ جاتی ہے..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

منیزا نے مسکراہٹ ہونٹوں تلے دبائے بایاں ہاتھ آگے کیا..

تم نے بھی عجیب شوق پال رکھے ہیں... احتشام نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے بیزاریت سے کہا..

منیزا نے اسے گھورا..

احتشام نے بس جبراً مسکرا کر انگوٹھی اس کی رنگ فنگر میں پہنا دی...

....

ڈیل ڈن!! سیاہ آنکھوں والی لڑکی نے ایگریمنٹ پیپر پر سائن کرتے ہوئے رعب دار آواز میں کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سامنے بیٹھا ہوا انگریز، مسکرایا اور مصافحہ کیلئے.. ہاتھ آگے کی طرف بڑھایا..

عریسہ نے ایک کاٹ دار نظر اس کے ہاتھ پر ڈالی.. اس کا بس نہیں چلا ورنہ وہ انگریز کا ہاتھ ہی کاٹ ڈالتی...

انگریز نے شرمندگی سے ہاتھ پیچھے کیا..اور جبراً مسکرا کر بس اتنا کہا

نائس..نائس ٹو میٹ یو..

....

ہائے.. بھوری آنکھوں والے نوجوان نے آہستہ سے کرسی پیچھے کی طرف ڈھکیلی..اور بیٹھ گیا

ہائے... سفید شلوار قمیض میں ملبوس لویزا ہمایوں نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی...

اس چہل پہل والے بڑے سے وی آئی پی ریسٹورنٹ کی سپاٹ لائٹ وہ، وائٹ شرٹ، بلیک پینٹ میں ملبوس پچیس سالہ نوجوان تھا.. سپاٹ چہرا لئے وہ مسکرا بھی نہ سکا..

سامنے ٹیبل پر کافی یا چائے کے کپ اور کھانے کے برتنوں کے بجائے صفحے اور کئی جنرل پڑے تھے...

میری مدد کرو گے نا؟؟لویزا نے اپنے ایک ہاتھ میں قلم اٹھایا اور دوسرے میں صفحہ...

شاید...فرحان نے کان کی لو مسلتے ہوئے بیزار سے لہجے میں کہا

میرے جنرل کا پہلا چیپٹر ہے

"پہلا لمس نظر"

لویزا نے فرحان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پہلا لمس نظر کہا...

فرحان نے دہرایا لیکن وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا...شاید وہ دیکھنا ہی نہیں چاہتا تھا

"پہلا لمس نظر"

ہمم...واٹ یو نو آباؤٹ اٹ؟؟لویزا نے قلم دانتوں تلے دبایا

ناتھنگ..

وہ اس کے چہرے کو پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی...فرحان کی آنکھیں بالکل خاموش تھیں..
بالکل خاموش، ان بھوری آنکھوں میں کوئی احساس، کوئی جذبات کچھ بھی نہ تھا

"پہلا لمس نظر"

ایسی نظر، جو چنگاری ہو...

جلا کر رکھ دے، ارد گرد کے منظر کو...

ایسی نظر، جو روک دے لمحے کیلئے دل کو...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یوں تو بہت سی نظریں ٹکرائی ہو نگی، تمہاری نظر سے...

لیکن جب وہ ایک نظر، تمہاری نظروں سے ٹکرائے گی... تمہیں کچھ نظر نہ آئے گا، سوائے اس نظر کے...

وہ بیزار سا ہو کر اس کی عجیب و غریب باتیں سن رہا تھا

لویزا نے ہاتھوں میں تھاما ہوا صفحہ ٹیبل پر رکھ کر، قلم اس کے اوپر رکھ دیا.. یہ اس کے جنرل کے پہلے چیپٹر کا پہلا حصہ تھا جو اس نے فرحان کو سنایا... شاید اس نے فرحان کیلیئے ہی لکھا تھا..

کیسا لگا؟؟؟ اسے امید تھی کہ آگے سے کوئی اچھا جواب آئے گا..

سر کے اوپر سے گزر گیا.. دونوں بازو سینے پر باندھے وہ انتہائی اکتایا ہوا لگ رہا تھا

بندا تعریف ہی کر دیتا ہے... آگے سے اچھا جواب نہ ملنے پر اس نے خفگی سے کہا

کس چیز کی؟؟ فرحان کے عالیشان سوال نے لویزا کو ہلا کر رکھ دیا...

Clubb of Quality Content

میرے چیپٹر کی...جو ابھی میں نے سنایا..

پلے میرے پے آنئ..اینوی تعریف کردا(سمجھ مجھے آیا نہیں، ایسے ہی تعریف کردوں)

اس نے براسامنہ بنا کر کہا..

....

سنگاپور کی میٹنگ سے واپس آنے کے بعد وہ بیڈ پر نیم دراز لیٹی تھی..دروازے سے باہر سیاہ آسمان اور اس پر چمکتا ہوا سفید، داغوں میں مبتلا چاند نظر آ رہا تھا

تبھی اس کا موبائل فون بجنے لگا... چمکتی اسکرین پر ارحمہ کا نام دیکھ کر اس نے لمحے سے پہلے ہی کال اٹھالی..

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عریسہ !! مبشر صاحب تم سے ملنا چاہتے ہیں.. انہوں نے میر اور تمہارے ڈیتھ سرٹیفکیٹ کے بارے میں کچھ بات چیت کرنی ہے...

لوکیشن ؟؟؟ عریسہ نے بس اتنا ہی پوچھا

"ورٹکوز ریسٹورنٹ"

....

بابا !! وہ آپ سے ملنا چاہ رہا ہے.. منیزا نے چاول پلیٹ میں نکالتے ہوئے ذرا سنجیدگی سے کہا.. وہ پریشان تھی، نا جانے بابا کیا سوچیں گے، کہیں بابا انکار ہی نہ کر دیں...

منیزا کے لبوں سے احتشام اور اس کے پروپوزل کا سن کر، رامل اور حور ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائیں.

"احتشام قسیم "نام اچھا ہے.. جنید کمال نے چاولوں سے بھرا چمچ منہ میں ڈال کر مسکراہٹ دبائے آہستہ آہستہ چباتے ہوئے کہا

وہ خوش تھے کہ ان کی بیٹی کسی ایسے انسان کو پسند کرتی ہے جو اتنا بہادر ہے کہ منیزا کے باپ سے خود ان کی بیٹی کا ہاتھ مانگنا چاہتا ہے....

بابا وہ خود بھی بہت اچھا انسان ہے... منیزا نے ذرا شرما کر کہا، جنید کمال کے الفاظ سن کر اس کی پریشانی غائب ہو چکی تھی

منیزا کے سرخ گال دیکھ کر پاس بیٹھے راحم نے اسے تنگ کرنے کیلئے ہلکا سا گلہ کنکھارا.. منیزا نے اسے گھورا..

کب اور کہاں ملنا ہے؟؟ داماد صاحب سے... جنید کمال نے نرمی سے پوچھا

کل شام، "ورٹکوز ریسٹورنٹ" منیزا نے وہ ہی جگہ بتادی جو احتشام نے اسے بتانے کیلئے کہا تھا

احتشام اکیلا آئے گا؟؟ راحم نے مسکراتے ہوئے منیزا کے کانوں کے قریب جھک کر، آہستہ آواز میں پوچھا

منیزا راحم کے سوال کی وجہ جان گئی تھی، "نہیں علینا نہیں آئے گی"

....

میں تینوں دسّاں تے دیاں، میں مصروف ہونداواں.. فرحان نے کار میں بیٹھتے ہوئے کال پر موجود کسی شخص سے پنجابی میں کہا

اوئے! آجا، ایناّ وی نئیں رہندا!!!

سامنے والے انسان نے ذرا چڑ کر کہا

کتھے؟؟ افسندیار کی اتنی گزراش کے بعد فرحان نے ہتھیار ڈال ہی دیئے جس طرح دوپہر میں لویزا کی اتنی گزراش کے بعد ڈالے تھے

"ورٹکوز ریسٹورنٹ"

....

صبح سے نہ ختم ہونے والی کلاسز نے علینا کا سر گھما دیا تھا.. وہ بار بار گھڑی کی طرف دیکھ رہی تھی اسے بس اس قید سے نکلنا تھا...

اتنے آسائمنٹ کون دیتا ہے؟؟؟؟یونیورسٹی سے چھٹی کے بعد علینا اور مصباح پوائنٹس کی طرف جا رہی تھیں جب علینا نے افسردگی سے کہا

ہمارے لاء ڈیپارٹمنٹ والے دیتے ہیں.. مصباح بھی اتنی ہی دُکھی تھی

حشر کے دن اللہ تعالیٰ آسائمنٹس دینے والی ٹیچروں کا الگ سے حساب لینا.. جہنم میں ہی پھینک دینا ان کو.. علینا آسمان کی طرف دیکھ کر اللہ سے درخواست کر رہی تھی..

ساتھ کھڑی مصباح اس کی اس حرکت پر ہنس ہی نہ سکی کیونکہ،،

علینا نے آسمان سے نظر ہٹا کر ایک نظر خاموش کھڑی مصباح پر ڈالی اور دوسری نظر سامنے سے آتی ہوئی بائیک پر بیٹھے راحم کمال اور حور کمال پر ڈالی... منیزا کمال کے بہن بھائیوں کو دیکھ کر، اسکا خون جلتا تھا، اس میں کوئی شک نہ تھا

سلام!!! علینا.... راحم نے بائیک اس کے سامنے روک کر اسے سلام پیش کیا...

وعلیکم.. السلام.. علینا نے دھیمی آواز میں جواب دیا..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

راحم بھائی مجھے لینے آئے تھے، میں نے سوچا علینا کو بھی لے جاتے ہیں، اسے "احتشام جیجو" کے گھر چھوڑ دیں گے.. حور نے راحم کی یاد کروائی گئی اسکرپٹ کسی غلطی کے بغیر پڑھ دی..

"احتشام جیجو" اس لفظ نے اس کی روح چھلنی کر دی تھی...

میرے پاس... پاؤں ہیں... میں خود جا سکتی ہوں.. بس علینا کی زبان سے یہی نکل سکا

ویسے بھی اب ہم تمہارے رشتے دار بن جائیں گے... آج احتشام بابا سے منیزا کا ہاتھ مانگنے والا ہے.. راحم نے علینا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

"ہاتھ مانگنے والا ہے" "ہاتھ مانگنے والا ہے" صرف یہی الفاظ اسے ہر جگہ سنائی دینے لگے اس کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑ رہا تھا... مصباح نے علینا کی بگڑتی ہوئی صورتحال دیکھ کر اس کا ہاتھ تھاما اور اسے لے کر آگے بڑھ گئی...

گھر پہنچ کر علینا نے کمرے میں خود کو بند کر لیا.. بیگ زمین پر پھینک کر، وہ بیڈ پر کمر کے بل جا گری.. وہ علینا جو یونیورسٹی سے گھر پہنچ کر سب سے پہلے تسلیمہ کو گلے لگاتی تھی.. پھر گھنٹوں باتیں کرنے کے بعد، روم میں کپڑے چینج کر کے نیچے کھانا کھانے جاتی تھی... آج اسے اس بند کمرے سے بس راحم اور حور کی آوازیں آرہی تھیں...

کوئی سبب غم پوچھے

تو کہنا

محبت کی تھی

اس شخص سے

جو کبھی میرا تھا ہی نہیں

....

رات کی سیاہی ہر طرف پھیلنے لگی... عریسہ اپنے گھر کی سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی.. سیاہ ساڑھی اس پر بچ رہی تھی.. سیاہ بال، آنکھوں میں سیاہ کاجل، ہاتھوں میں سیاہ چوڑیاں پہنے وہ ایک خوبصورت مشرقی عورت لگ رہی تھی..

"مبشر صاحب کو بھی پتہ چلے، مرے ہوئے انسان کیسے نظر آتے ہیں"

....

پانچ چھ گھنٹے خود کو یونہی بند کرنے کے بعد علینا اپنے کمرے سے نکلی اور بیزار سا چہرا لئے احتشام کے کمرے کی جانب بڑھی.. علینا نے آہستہ سے احتشام کے کمرے کا دروازہ دھکیلا وہ شیشے کے سامنے کھڑا پرفیوم لگا رہا تھا

کہاں جارہے ہو؟؟جواب معلوم ہونے کے باوجود بھی اس نے سوال کیا

احتشام نے نظریں اس کی جانب گھمائیں "سسر سے ملنے "

الفاظ تھے یا تیر، بس علینا کا دل چیرنے کیلئے کافی تھے...اسے لگا احتشام نے اس کا دل ہاتھوں میں لے کر مسل دیا ہے...

"کون ہے لوگ یہ زخم کھائے ہوئے

دل کی میت کو سر پر اٹھائے ہوئے"

وہ کچھ کہے بغیر واپس پلٹ گئی..

....

کہاں جانے کی تیاری ہے...ارحمہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

فرحان اپنی سیاہ ٹی شرٹ کے بازو موڑنے میں مصروف تھا

ارحمہ کا سوال سن کر اس نے ارحمہ کی طرف دیکھ کر کہا" دوست سے ملنے جارہا ہوں"

مجھے لگا کسی گلر فرنڈ سے ملنے جا رہے ہو..ارحمہ نے اسے چھیڑا

میری زندگی میں ایسا دن نہیں آنے والا..اس نے ڈریسنگ ٹیبل سے گھڑی اٹھائی اور کلائی پر باندھنے لگا

اللہ تمہیں ہدایت دے.. ارحمہ نے تلخ لہجے میں کہا

....

منیزا میرے ساتھ خوش رہے گی... ہمیشہ... احتشام جنید کمال سے مخاطب تھا لیکن یہ الفاظ اس نے سامنے بیٹھی ہوئی منیزا کمال کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہے...

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

سیاہ اور کتھئی رنگ میں رنگی ور ٹکوزر یسٹورنٹ کی دیواریں جن پر سنہرے روشنیوں سے منور فانوس لگے تھے... ہرے بھرے لمبے لمبے پودوں سمیت کئی گملوں میں گلاب بھی موجود تھے... آج ریسٹورنٹ میں عام دنوں کے مقابلے میں لوگوں کی زیادہ چهل پہل تھی... کوئی بھی میز خالی نہ تھی..

سیاہ ساڑھی میں ملبوس سیاہ آنکھوں والی لڑکی کی نظر ہیزل براؤن آنکھوں والے لڑکے پر پڑی.. جو اپنے سامنے بیٹھے ہوئے کسی انسان سے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا تھا.. عریسہ اس کے میز سے دور تھی، وہ اسے دیکھ سکتی تھی، مگر احتشام نہیں...

وہ اپنی نظروں میں اسے لئے آگے بڑھنے لگی... منظر پانچ سال پیچھے چلا گیا...

وہ کلاس میں آخری ڈیسک پر بیٹھی لیکچر نوٹ کر رہی تھی اسے محسوس ہوا، کوئی اسے دیکھ رہا ہے اس نے نظریں اِدھر اُدھر گھمائیں.. اور نظر ہیزل براؤن آنکھوں سے ملیں وہ فرسٹ ڈیسک پر بیٹھا لڑکا چہرا موڑ کر اسے دیکھ رہا تھا... عریسہ نے اسے غصے والی نگاہ سے نوازا.. وہ ہلکا سا مسکرایا اور چہرا موڑ لیا...

کیوں تنگ کر رہا ہے اسے ؟؟ مظفر نے احتشام کی حرکت دیکھ کر اس سے پوچھا..

مجھے مزا آتا ہے اس بدتمیز، عجیب صاحبزادی کو تنگ کرنے میں... اس کے دماغ کی بتیاں جھلملانے لگتی ہیں... یہ کہہ کر وہ ہنسا (وہ ہر کسی کو تنگ کرتا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا)

اور کہیں.... وہ، یہ نہ سمجھ لے کہ تو اس سے محبت کرنے لگا ہے.. مظفر نے عقلمندی کی بات کی...

تب تو اور مزا آئے گا...احتشام کیلئے یہ سب ایک مذاق تھا..اس نے ایک دفعہ پھر عریسہ کو دیکھنے کیلئے چہرا موڑا..

عریسہ نے دوبارہ کسی کی نظر خود پر محسوس کی... عریسہ نے نظریں اٹھائیں...سیاہ آنکھیں ایک بار پھر احتشام کی ہیزل براؤن آنکھوں سے ملیں..

اس بار عریسہ نے غصے سے اپنا بیگ اٹھایا اور دروازے کی طرف بڑھ گئی..

احتشام، عریسہ کے ساتھ آوارہ گردی نہیں کرنا، وہ معصوم ہے... مظفر نے اسے سنجیدگی سے کہا مظفر سے زیادہ اچھا احتشام قسیم کو کون جانتا تھا

رات کا اندھیرا ہر طرف پھیلنے لگا.. عریسہ چھوٹے سے گھر کے صحن میں فرش پر بیٹھی ٹی وی پر لگی کوئی انڈین مووی دیکھ رہی تھی.. کچن سے چلانے کی آوازیں آ رہی تھیں

عریسہ !!!! آواز کم کر لو...

مگر عریسہ میڈم، اونچی آواز میں مووی دیکھنے کی شوقین تھیں.. وہ سفینا جلیل کے جملے ایک کان سے سنتی اور دوسرے سے نکال دیتی...

ناول کلب
Clubb of Quality Content

سفینا جلیل، عریسہ کی مرمت کرنے کیلئے بیلن ہاتھوں میں لئے کچن سے باہر نکلیں..

تمہیں سنائی کیوں نہیں دے رہا؟؟؟؟؟؟ آواز کم کرو.. یہ گھر ہے سینما ہال نہیں... وہ عریسہ اور ٹی وی کے درمیان آ کر کھڑی ہو گئیں...

امی ٹی وی کے سامنے سے ہٹیں...اس نے مسکراہٹ دبائے کہا

پہلے آواز کم کرو... سفینا نے اسے بیلن دکھایا

ایک کام کریں.. آپ میری شادی کردیں.. اپنے شوہر کے گھر جاکر آرام سے اونچی آواز میں مooویز دیکھونگی..اس نے خوشی سے کہا...

تمہارا شوہر تمہیں دو دن میں گھر سے نکال دیگا جیسی تمہاری حرکتیں ہیں.. سفینا نے اسے لقمہ دیا..

جی نہیں...وہ مجھے ملکہ کی طرح رکھے گا..اس نے یقین کے ساتھ مسکرا کر کہا

اللہ اس غریب کو تمہارے شر سے محفوظ رکھے...

استغفار امی آپ تو میرے پیچھے ایسے پڑی ہیں جیسے میں آپ کی بھینسیں بیچ کر کھا گئی ہوں...

اسے شر سے محفوظ والا جملہ کچھ زیادہ ہی برا لگا تھا..

سفینا ہلکا سا مسکرائی... مذاق کر رہی تھی... چلو اب آواز کم کرو...

عریسہ نے ریموٹ اٹھا کر خفگی سے آواز کم کی...

آواز کم ہونے کے بعد سفینا کچن کی طرف بڑھ گئی..

اور میڈم عریسہ نے ان کے جانے کے بعد پھر سے آواز تیز کر لی... وہ بہت ضدی تھی

کچھ دیر بعد اس نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی بند کیا اور دروازے کی طرف بڑھی.. باہر گلی میں چھوٹے بچے کرکٹ کھیل رہے تھے...

مجھے بھی کھیلنا ہے..اس نے حکم جاری کیا اور آگے بڑھ کر شہری کے ہاتھوں سے بیٹ لے لیا..

عریسہ آپی آپ کو کھیلنا نہیں آتا.. ہر روز ہمیں تنگ کرنے کیوں پہنچ جاتی ہیں... معاز، جس کے ہاتھ میں بال تھی اس نے وکٹ اٹھائی اور خفگی سے کہا

Clubb of Quality Content

اسی بلے سے میں نے تمہارا منہ توڑ دینا ہے..اس نے بلا ہوا میں اونچا کیا اور اسے دھمکی دی..چپ چاپ بولنگ کرو...

وہ ایسی ہی تھی ہر کسی سے لڑنے جھگڑنے والی...

وہ کلاس میں بیٹھی موبائل چلا رہی تھی.. ارحمہ پاس بیٹھی آسائمنٹ کر رہی تھی...

اسے اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس ہوئیں.. عریسہ نے نظریں اٹھا کر دور بیٹھے احتشام کو دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا...اس بار عریسہ کچھ نروس ہوئی (یہ مجھے مڑ مڑ کر کیوں دیکھ رہا ہے ؟؟) وہ نظریں جھکا کر پھر سے موبائل چلانے لگی..

سورج کی روشنی اس سیاہ آنکھوں والی لڑکی پر پڑی، پسینے سے اس کی پیشانی بھیگ چکی تھی...گندمی رنگ کی ٹی شرٹ کے ساتھ اس نے لائٹ بلو پینٹ پہن رکھی تھی وہ باؤنڈری کے پاس کھڑی فیلڈ نگ کر رہی تھی.. مظفر اور احتشام فیلڈ میں کھڑے بیٹنگ کر رہے تھے...آج کراچی یونیورسٹی کے کرکٹ گراؤنڈ میں بی بی اے فرسٹ ایئر کی لڑکیوں اور لڑکوں کے درمیان میچ کھیلا جا رہا تھا...

کشمالہ احتشام کو بول ڈالنے کیلئے پیچھے سے ڈورتی ہوئی آئی..احتشام نے نظریں عریسہ کی جانب کیں...وہ ہالف بازو آستین سے،پیشانی پر آیا پسینہ صاف کر رہی تھی..احتشام نے بلے کا رکھ اس کی جانب موڑا...

کشمالہ نے بال ڈالی احتشام بلا اس انداز میں گھمایا کہ بول صرف اس کے سر پر لگے، لیکن غلطی سے بال اس کی دائیں آنکھ پر جا لگی...

وہ زور سے چلائی...آہ!!!!!

احتشام اور مظفر سمیت تمام اسٹوڈنٹس اس کی طرف بڑھے..

Clubb of Quality Content

پریشان حال احتشام قسیم نے قریب پہنچ کر عریسہ کے دائیں گال کو آہستہ سے چھوا، عریسہ کا چہرا تکلیف سے سرخ پڑ رہا تھا..آنکھوں سے آنسو قطرہ قطرہ نیچے گر رہے تھے...وہ اپنے دو ہاتھوں سے آنکھیں ڈھک کر بچوں کی طرح رو رہی تھی

اسٹوڈنٹس اس کے نزدیک دائرہ بنا کر کھڑے ہو گئے...

عریسہ.. آنکھیں کھولو.. احتشام نے اس کے دائیں گال پر موجود آنسوؤں کو اپنی انگلیوں سے پونچھتے ہوئے کہا... وہ آوارہ تھا، لیکن کسی بھی انسان کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا.. یہاں تو تکلیف بھی اس نے خود ہی دی تھی..

عریسہ.. آنکھیں کھولو...

عریسہ نے ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ آنکھوں کے سامنے سے ہٹائے... اور آہستہ آہستہ بائیں آنکھ کھولنے کی کوشش کی...

درد ہو رہا ہے؟؟؟ احتشام نے انتہائی نرمی سے پوچھا.. ابھی بھی وہ اپنے ہاتھ سے اس کے گال پر بہتے ہوئے آنسو صاف کر رہا تھا...

ساکوت میں ڈوبے گراؤنڈ سے صرف احتشام کے سوالوں کی آواز اور عریسہ کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں، جیسے وہاں ان کے علاوہ کوئی اور موجود ہی نہیں تھا..

عریسہ نے آہستہ سے اثبات میں سر ہلایا...

ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں... جس ہاتھ سے وہ آنسو صاف کر رہا تھا...اب اس نے اسی ہاتھ سے اس کا ہاتھ تھام لیا...وہ تکلیف میں تھی، ورنہ اسی لمحے اس کا قتل کر دیتی...

وہ اسے اس بھیڑ سے نکال کر گیٹ کی جانب بڑھا... وہ روتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ چل رہی تھی...

کلینک پہنچنے کے بعد ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں میں بہت سے الگ الگ ڈراپس ڈالے... عریسہ چیئر پر ٹیک لگا کر بیٹھی تھی وہ رونا بند کر چکی تھی وہ اس کے برابر میں ہی بیٹھا تھا..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جی...احتشام صاحب آپ کی زوجہ اب بہتر ہیں... بزرگ ڈاکٹر بھول گئے کہ احتشام نے اسے اپنی دوست بتایا تھا

ڈاکٹر کا جملہ سن کر احتشام نے چہرا عریسہ کی طرف موڑا وہ پہلے سے ہی اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی...سوجی ہوئیں سیاہ آنکھیں ہیزل براؤن آنکھوں سے ملیں،

یہ میری زوجہ نہیں ہیں..احتشام نے عریسہ سے نظریں ہٹا کر سامنے بیٹھے ڈاکٹر کو دیکھا..

دونوں ایک ساتھ خوب جچ رہے ہو... یہ کہتے ہوئے ڈاکٹر نے صفحہ احتشام کی طرف بڑھایا... وہ فالحال سیریئس تھا اس لئے اس نے ڈاکٹر کے اتنے خوبصورت جملے پر کوئی رسپانس نہیں دیا، چپ چاپ صفحہ پکڑ لیا.. ورنہ احتشام اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع چھوڑ دے، کبھی نہیں...

چلیں؟؟ احتشام کھڑا ہوا اور عریسہ کی طرف ہاتھ بڑھایا...

اس کا ہاتھ نظر انداز کرتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی اور بغیر کچھ کہے دروازے کی جانب بڑھ گئی... احتشام ہاتھ نیچے کر کے اس کے پیچھے گیا

وہ ٹکرائی...

Clubb of Quality Content

یونہی اپنے ماضی میں گم، عریسہ کسی کی پشت سے جا ٹکرائی

بھوری آنکھوں والا نوجوان پچھلے پچیس منٹ سے غصے میں کھڑا افسندیار کا انتظار کر رہا تھا جب کوئی ہلکا سا وجود اس کی پشت سے ٹکرایا۔ایک لمحے کے لیے وہ ٹھٹھکا، پھر ماتھے پر بل ڈال کر پلٹا

"اندھی ہو کیا؟" بھاری، غصے سے بھری آواز فضا میں گونجی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

عریسہ کا سر جھکا ہوا تھا، آنکھیں بند، جیسے وہ اس دنیا سے کہیں دور تھی۔ مگر اس آواز نے سب کچھ توڑ دیا کلینک، احتشام، آنکھوں کا درد... سب جیسے دھواں بن کر بکھر گیا۔

آہستہ سے پلکیں اٹھیں۔سیاہ آنکھیں بھوری آنکھوں سے ملیں۔

"پہلا لمس... نظر"

ایسی نظر، جو چنگاری ہو...

جلا کر راکھ کر دے ارد گرد کے منظر کو

ایسی نظر، جو ایک لمحے کے لیے دل کو روک دے۔

ایک پل کے لیے، سب کچھ رُک گیا فرحان کی سانسیں بے ترتیب ہوئیں۔ دھڑکنیں تھم گئیں..

لویزا کے کہے الفاظ ذہن میں گونجنے لگے..

یوں تو بہت سی نظریں ٹکرائی ہوں گی تمہاری نظروں سے...

لیکن جب وہ ایک نظر ٹکرائے گی، تو تمہیں کچھ نظر نہیں آئے گا... سوائے اس نظر کے..

عریسہ نے ہلکا سا سانس لیا، پھر ایک دم، بھوری آنکھوں میں دیکھ کر سخت لہجے میں بولی

.."اندھے ہو گئے تم"

لویزا کے الفاظوں کا طلسم ٹوٹا۔

سائڈ ہٹو...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فرحان نے نظریں جھٹک کر ارد گرد دیکھا۔وہ دو میزوں کے درمیان کھڑا تھا،راستہ روکے ہوئے۔ جیسے ہی عریسہ نے قدم بڑھایا،وہ نروس سا ہو کر ایک طرف ہو گیا۔

وہ اس کے قریب سے گزر کر آگے بڑھ گئی، فرحان چہرا موڑ کر اسے دور جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

او سلام...افسندیار نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سلام کیا..

فرحان نے سیاہ ساڑھی والی لڑکی سے نظریں ہٹائی، افسندیار کو دیکھا، افسندیار کو دیکھ کر اس کا چہرا غصے سے سرخ ہونے لگا، جیسا ٹکرانے سے پہلے تھا...

تینوں تمیز نئیں ؟؟؟

ہن میں کی کی کیتا؟؟افسندیار نے معصوم بننے کی کوشش کی جیسے وہ دیر سے آیا ہی نہیں..

تینوں تے میں دسداواں...فرحان نے تلخ لہجے میں کہہ کر ایک بار پھر چہرا موڑا،اسے دیکھنے کیلئے مگر وہ کہیں نہیں تھی

....

توسفر میرا ہے تو ہی میری منزل

تیرے بنا گزارا اے دل مشکل..

گانوں کی ہلکی سی دھن موبائل سے نکل رہی تھی جو بیڈ پر رکھا تھا..علینا میز سے ٹیک لگائے، زمین پر پنجو کے بل، دونوں بازو گھٹنوں کے ارد گرد لپیٹے بیٹھی تھی...

درد؟؟

جسے ہم حد سے زیادہ چاہیں، وہ کبھی ہمیں چاہے ہی نہ، جو ہر وقت ہمارے منظر میں رہے، اسے کبھی ہماری موجودگی کا احساس ہی نہ ہو، وہ بڑبڑا رہی تھی

مجھے آزماتی ہے تیری کمی

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی..

احتشام قسیم میرے لئے سب کچھ ہے اور علینا جہان اس کے لئے کچھ بھی نہیں ہے، شاید میں واقعی کچھ نہیں ہوں...

نہ میں عریبہ جتنی خوبصورت ہوں نہ منیزا کمال جتنی فیشنیبل ہوں...

جنون ہے میرا بنوں میں تیرے قابل

تیرے بنا گزارا اے دل مشکل..

میں علینا جہان ہوں جس نے تنہائی دیکھی ہے، ابھی مزید دکھ دیکھنے ہیں، درد دیکھنے ہیں، خود کو فنا ہوتے دیکھنا ہے

یہ روح بھی میری

یہ جسم بھی میرا

اتنا میرا نہیں، جتنا ہوا تیرا

تم پوچھو احتشام مجھے تم سے محبت کب ہوئی؟؟؟

مجھے کراچی آئے کچھ عرصہ ہی ہوا تھا..ایک رات بجلی چلے گئی،

تو نے دیا ہے جو وہ درد ہی سہی

تجھ سے ملا ہے تو انعام ہے میرا..

میں اپنے کمرے میں تھی... مجھے اندھیرے سے انتہائی ڈر لگتا ہے.. مجھے کہیں بھی موبائل نہ ملا...وہ ہاتھ.. وہ ہاتھ.. وہ جسم وہ میری طرف بڑھا.. میں جلدی سے کمرے سے نکلی اور تمہارے کمرے کی طرف لپکی وہ ہاتھ میرے پیچھے آ رہا تھا.. میں نے تمہارا نام چلایا.. احتشام.. احتشام..

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میرا آسمان ڈھونڈھے تیری زمین

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی..

تم نے.. تم نے دروازا کھولا.. میرا جسم کانپ رہا تھا میری سانسیں پھولی ہوئی تھیں.. میں رو رہی تھی..

مجھے یوں روتا دیکھ کر، تم نے سب سے پہلے میرے آنسو صاف کئے اور کہنے لگے..

اندھیرے انہی کا پیچھا کرتے ہیں، جو اندھیروں میں رہنا چاہتے ہیں

علینا ماضی بھول جاؤ..

یہ تمہارا ماضی ہی ہے جو تمہیں اندھیروں سے ڈراتا ہے اور روشنی کی دہلیز کو چھونے سے روکتا ہے، ان لمحوں کو بھول جاؤ جنہوں نے تمہیں تم میں قید کر دیا ہے...

تم نے آہستہ سے مجھے.. کندھوں سے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا...

تمہیں کچھ بتایا تھا میں نے؟؟؟ نہیں، تم نے میری آواز سے ہی میرا درد جان لیا تھا، کسی نے پہلی بار مجھے پڑھا تھا.. اُس لمحے تم میرے لئے دوست سے محبوب بن گئے تھے...

....

لوگوں کا ہجوم اور دھواں دیکھ کر احتشام، منیزا اور جنید کمال پارکنگ لاٹ کی طرف بڑھے...

احتشام نے کچھ لوگوں کو سائڈ کیا اور جھانکنے کی کوشش کی جبکہ منیزا جنید کمال کے ساتھ پیچھے کھڑی اس خوفناک منظر کو دیکھ رہی تھی...

ہیزل براؤن آنکھوں میں بڑھکتی ہوئی آگ کا عکس نظر آیا، لوگوں کو ہٹا کر وہ نزدیک گیا...

ڈارک گرین ہیوی بائیک آگ کے شعلوں میں لپٹی ہوئی تھی، آگ کی لپیٹیں پارکنگ لاٹ کی چھت کی طرف اُٹھ رہی تھیں، فضا میں جلی ہوئی پیٹرول کی بو پھیلی ہوئی تھی...

اپنی پسندیدہ ہیوی بائیک کو آگ میں جلتا دیکھ کر اس کا دل بھی جل رہا تھا، کون کہتا ہے مرد روتا نہیں ہے، آنسو کا قطرہ اس کی آنکھوں سے بہہ کر نیچے گرا...

کیسا لگ رہا ہے؟؟ اپنی پسندیدہ چیز آگ میں جلتے دیکھ کر؟ یہ تو شروعات ہے احتشام قسیم "تمہیں سب کچھ کھونا پڑے گا" تیز رفتار میں سیاہ گاڑی پارکنگ لاٹ سے نکلی...

ولن وہ نہیں ہے جو ہتھیار اٹھاتا ہے ولن تو وہ ہے جو دکھ دینے کے طریقے جانتا ہے عریسہ نے قاتلانہ لہجے میں خود کو داد دی...

....

سی سی ٹی وی فوٹیج نہیں دیکھی؟؟ کافی کا کپ کاؤنٹر پر احتشام کے سامنے رکھ کر وہ احتشام کے برابر والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

رات دو بجے وہ دونوں کچن کے کاؤنٹر پر رکھی کرسیوں پر بیٹھے تھے

فوٹیج غائب ہے!!

کافی کے کپ پر انگلی سے کچھ بناتے ہوئے گم سم احتشام نے اداسی سے کہا

تم پریشان کیوں ہو؟؟ مجھے تم صرف مسکراتے ہوئے اچھے لگتے ہو، وہ اس کا درد سمجھتی تھی
، وہ اسے یوں اداس نہیں دیکھ سکتی تھی

وہ خاموش رہا...

اگلے چار پانچ مہینے تک جتنے بھی ماموں چاچو تایا پیسے بھیجینگے میں وہ جمع کر لو نگی پھر تم اس کی نئی
ہیوی بائیک خرید لینا...اس نے نرمی سے مشورہ دیا

چہرا اس کی طرف موڑ کر وہ ہلکا سا مسکرایا "آئی ڈی آ اچھا ہے"

اسے مسکراتا دیکھ کر وہ بھی مسکرائی...

تم منیزا کمال سے محبت کرتے ہو؟؟اس کی آنکھوں میں دیکھ کر اس نے بات بدل دی...

وہ کچھ دیر اس غیر متوقع سوال پر خاموش رہا، پھر بولا

نہیں!!احتشام قسیم نے کبھی کسی سے محبت نہیں کی...مجھے معلوم بھی نہیں ہے کسی سے محبت ہو جانے کا احساس کیسا ہے اس نے چہرا سیدھا کیا، دیوار کی طرف دیکھنے لگا، اور کافی کا سپ لیا،

پھر منیزا کمال سے شادی کیوں کر رہے ہو؟وہ شکوہ کر رہی تھی

کیونکہ وہ اچھی ہے

(اچھی تو میں بھی ہوں علینا نے دل میں کہا)

مجھ سے بے حد محبت کرتی ہے (وہ بے حد کرتی ہے اور میں بے انتہا کرتی ہوں)

وہ آوارہ نہیں ہے دوسری لڑکیوں علینا نے جملہ پورا نہیں ہونے دیا، بیچ سے بات کاٹ دی..

عریسہ بھی آوارہ نہیں تھی،

علینا کے الفاظ سن کر اس نے اطمینان سے ایک گھونٹ بھرا،

تمہیں کس نے کہا وہ آوارہ نہیں تھی...

Clubb of Quality Content

مجھے یقین ہے (وکالت علینا کا پیشہ تھا، وہ اس انسان کی وکالت کر رہی تھی جسے اس نے اپنی آنکھوں سے بھی نہیں دیکھا تھا) تم نے اس سے کبھی محبت نہیں کی، پھر کیوں اس کی تصویر اپنے ٹیبل پر سجائی ہوئی ہے، یہ سوال نا جانے کب سے علینا کے دماغ میں تھا..

کیونکہ مجھے...وہ لمحہ کیلئے رکا...اس پر ترس آتا ہے،

اس نے پہلے غلط انسان سے محبت کی..

پھر ایک کرمنل سے شادی کر لی جسے وہ خود ڈیٹ کرتی تھی

اور تم کہتی ہو، عریسہ آوارہ نہیں تھی...کافی ختم ہو چکی تھی کپ کاؤنٹر پر رکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا...اسے عریسہ کا تذکرہ پسند نہیں تھا

تم نے کی ہے، کبھی کسی سے محبت ؟؟؟علینا !!!

احتشام نے اس پر نظریں ڈال کر سوال کیا

ایک لمحے کیلیئے علینا کی سانسیں رک گئیں، کسی پیاسے سے دریا نے سوال کیا تھا کیا تمہیں پیاس لگی ہے؟؟؟

میں نے عشق کیا ہے، تم سے وہ یہ کہنا چاہتی تھی لیکن اس نے صرف اتنا کہا نہیں... میں فضول کام نہیں کرتی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

....

صبح آٹھ بجے، سیاہ لینڈ کروزر لمبی عمارت کے سامنے رکی...

سیاہ پینٹ کے ساتھ سیاہ شرٹ پہنے، سیاہ چشمے سے ڈھکی سیاہ آنکھیں، سیاہ ماسک سے ڈھکا ہوا خوبصورت چہرہ، وہ کار سے باہر نکلی...

سلام میڈم ڈیول!! دروازے کے پاس کھڑے گارڈ نے قریب آکر سلام کیا..

سلام کا جواب دینے کے بجائے عریسہ نے کلائی پر پہنی گھڑی سے ٹائم دیکھا اور حکم دے کر اندر چلے گئی

"آٹھ بجے کے بعد جو امپلوئے آئے اسے دروازے سے رخصت کر دینا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

....

لائبریری میں کرسی پر علینا جہان بالکل خاموش بیٹھی اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی،

جب اس کی نظر سامنے لگے نوٹس بورڈ پر پڑی.. وہ ذرا حیران ہوئی... اور نوٹس بورڈ کی طرف لپکی..

نوٹس بورڈ پر ایک اسٹکی نوٹ چپکا ہوا تھا جس پر سیاہ رنگ سے علینا جہان لکھا گیا تھا علینا نے وہ اسٹکی نوٹ اتارا.. الٹ پلٹ کیا... اسے ایک کونے میں چھوٹا سا فورٹی سیون لکھا نظر آیا...

"فور شاید کتابوں کی چوتھی قطار اور سیون... ساتواں شیلف" وہ جلدی سے اس حصے کی طرف بڑھی جو اس نے ابھی سوچا تھا

....

راحم کو ہاتھ ہلا کر الوداع کرنے کے بعد منیز اکمال آفس کے مین گیٹ کی جانب بڑھی...

جعلی کا بڑا سا دروازہ اندر سے بند تھا اس نے گارڈ کو آواز دی جو نزدیک ہی کرسی پر بیٹھا تھا..

دروازہ کھولو!!

میڈم کا حکم ہے آٹھ بجے کے بعد کوئی نہ داخل ہو.. گارڈ نے عریسہ کے کہے گئے الفاظ دہرائے

میڈم!!! اسے دھکا لگا... یہ کمپنی سر اولورڈ کی ہے...

ہے نہیں تھی، میڈم ڈیول نے یہ کمپنی خرید لی ہے.. گارڈ نے منیزا کی معلومات میں اضافہ کیا..

وہ کچھ لمحے جعلی کے دوسری طرف موجود گارڈ کو دیکھتی رہی پھر اپنے پرس سے فون نکال کر لائبہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی...

یار لائبہ!!!! کسی میڈم نے یہ کمپنی خرید لی ہے اور ان کے اصولوں کے مطابق دیر سے آنے والے واپس گھر جائینگے... کیا کروں یار میں؟؟؟؟ وہ پریشان تھی...

Clubb of Quality Content

اچھا میں میڈم سے بات کرتی ہوں...پریشان مت ہو..

سامنے سے فون کٹ ہو گیا... منیزا بازو سینے پر لپیٹ کر آسمان کی طرف دیکھنے لگی..

تقدیر کتنی عجیب ہے نا؟؟؟

کبھی ہمیں عرش پر بیٹھا دیتی ہے، کبھی فرش پر گرا دیتی ہے

....

علینا نے ساتویں شیلف میں موجود کتابوں پر نظر ڈالی...جب ایک سیاہ رنگ کی کتاب نیچے گری... شاید شیلف کے دوسری طرف کوئی تھا.. علینا کتاب وہیں چھوڑ کر اس شخص کے پیچھے

بھاگی جو تیزی سے دروازے کی طرف لپکا تھا، لیکن علینا نہ ہی اسے پکڑ پائی نہ دیکھ پائی...اس نے جا کر زمین پر گری ہوئی کتاب اٹھائی...پہلا صفحہ کھولا..

"تم چاہ کے بھی اسے کبھی نہیں پکڑ سکتی تھی علینا!!!

کتاب خالی ہے...آخری صفحہ کھولو"

علینا نے چند صفحات پلٹے کتاب واقعی خالی تھی اس نے آخری صفحہ کھولا...

"تمہاری یہی ادا مجھے سب سے زیادہ پسند ہے، دوسروں پر یقین نہ کرنا...

مجھے تم سے ملنا ہے، کب؟ کیسے؟ کہاں؟؟اس کا جواب ان فقروں میں ہے...

Clubb of Quality Content

حقیقت وہ نہیں جو نظر آئے

یقین کرو گی؟

ایک جنگل،

میں...

یقین کرو گی؟

ایک بنجر زمین..

تم میں اور کچھ باتیں

گاؤں کب جاؤ گی؟؟

ویسے

ٹیڈی بیئیر....

ھاھاھا

علینا فقرے پڑھ کر سٹپٹا گئی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

....

عریسہ، عمارت کے ساتویں فلور پر سفید رنگ میں ڈوبے آفس کی بھوری (لکڑی سے بنی لمبی ،چوڑی) کھڑکی سے باہر نیلا آسمان دیکھ رہی تھی...

اس کی پشت پر روٹیٹنگ چیئر اور ٹیبل تھا، ہر کونے میں ہرے بھرے پودے، پینٹنگز اور چھوٹے چھوٹے میز سجاوٹ کیلئے موجود تھے...

کمرے میں ایک اور شخص بھی تھا، ماتھے پر گرتے ہوئے بھورے کرلی بال، آسمانی رنگ کی آنکھیں، وہ دراز قد نوجوان عریسہ کے برابر میں کھڑا مگ سے کافی پی رہا تھا...

ڈر کیا ہے؟ سوال سن کر میسن کارٹور لمحے کیلئے ٹھٹکا، نظریں عریسہ کی طرف کیں...

عریسہ کی نظریں کسی دور بنی عمارت پر جمی تھیں، وہ کچھ سوچ رہی تھی...

آئی تھنک!! وہ آسمانی آنکھوں والا وجیہہ نوجوان سوچ میں پڑ گیا...

انسان موت سے نہیں ڈر سے مرتا ہے... یہ تمہارے ساتھ ہمیشہ سائے کی طرح منڈلاتا ہے، تمہیں اندر سے کمزور کرتا ہے... تم جتنا ڈرو گے ڈر سے، ڈر تمہیں اتنا ہی ڈرائیگا... ڈر انسان کی سب سے بڑی کمزوری ہے... عریسہ کی آواز میں قاتلانہ اثر تھا... میسن سمجھ گیا تھا، عریسہ کچھ بھیانک سوچ رہی ہے... لیکن شکار کون تھا؟؟؟

ٹیبل پر رکھا، لینڈ لائن فون بجنے لگا...

مگ کھڑکی پر رکھ کر، میسن آگے بڑھا، ریسیور کان سے لگایا، ریسپشنسٹ زوہا کی بات سنی، پھر عریسہ کو آواز لگائی..

لائبہ!! تم سے ملنا چاہ رہی ہے..

آنے دو!!

بھجواسُے.. میسن نے حکم دے کر ریسیور رکھ دیا اور عریسہ کی جانب بڑھا...

چل کیا رہا ہے تمہارے شیطانی دماغ میں، میسن نے مگ اٹھا کر اسے دیکھا،

وہ جواب دینے لگی، مگر آہٹ کی آواز سن کر رک گئی...

لائبہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تھی..

اسلام علیکم میڈم!!!

ہاتھ میں کافی کا مگ تھامے میسن نے مڑ کر لائبہ کی طرف دیکھا، نظریں ملیں، لمحے کیلئے لائبہ کا دل رکا... عریسہ کی پشت لائبہ کی طرف تھی، اس لئے عریسہ کا چہرا اسے نظر نہیں آیا...

Clubb of Quality Content

فرماؤ!! میسن نے انجان لہجے میں پوچھا جیسے اسے معلوم ہی نہیں تھا کہ وہ کیوں آئی ہے..

میری دوست لیٹ آئی تھی، گارڈز اسے اندر داخل ہونے نہیں دے رہے...اس نے کہہ دیا جو وہ کہنے آئی تھی، نظریں صرف میسن پر جمی تھیں

عریسہ اپنی جگہ پر بالکل خاموش کھڑی تھی

اوکے...آئی ول سی...ناؤ یو کین گو..اسے جانے کا کہہ کر، اس نے لائبہ کے جانے کا انتظار کیا، لائبہ ہلکا سا مسکرا کر وہاں سے چلے گئی...

لڑکی اوبسیسڈ ہو گئی..وہ عریسہ کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا"تم نے تو ہونا نہیں ہے"

اس کے الفاظ عریسہ نے، ایک کان سے سن کر دوسرے سے باہر نکال دیئے...

کلسٹر وفوبیا!! عریسہ نے اس سوال کا جواب دیا جو میسن نے لائبہ کے آنے سے پہلے پوچھا تھا..

یہ ایک ایسا فوبیا جس میں انسان بند جگہوں سے ڈرنے لگتا ہے، چھ دیواریں اس پر قہر بن کر ٹوٹتی ہیں، جانتے ہو اس فوبیا سے دوچار کون ہے؟؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میسن نے نفی میں سر ہلایا...

"لائبہ مشتاق" عریسہ کے چہرے پر پاگل پن کی جھلک تھی...

....

اٹھ گئے صاحبزادے!! ارحمہ نے سیڑھیوں سے نیچے اترتے فرحان کو دیکھ کر طنز کیا.. وہ آج دیر سے اُٹھا تھا..

فرحان نے وائٹ ٹی شرٹ کے ساتھ بلیک کارگو پینٹ پہن رکھی تھی... وہ خاموشی سے ڈائننگ ٹیبل کی چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کل کی رات بہت اچھی رہی شاید؟؟؟ ارحمہ نے ہنستے ہوئے اسے تنگ کیا.. وہ کچن سے ناشتہ ڈائننگ ٹیبل کی طرف لارہی تھی...

ارحمہ کی بات سن کر، ساڑھی والی لڑکی کا چہرا اس کی آنکھوں کے سامنے آیا، فرحان نے سر جھٹکا...

آفس نہیں گئے ؟اس نے سوال کرتے ہوئے کرسی کھینچی

نہیں !! فرحان نے جگ سے جوس گلاس میں ڈالتے ہوئے جواب دیا،

کیوں ؟؟؟

میری مرضی، اس نے گھونٹ بھرا

ارحمہ نے اسے غصے سے گھورا..

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فرحان نے ہنستے ہوئے اس کا مذاق اڑایا...

"ڈر کا ماحول ہے"،

ارحمہ نے اسے نظرانداز کر کے، ٹیبل پر رکھا فون اٹھایا، عریسہ کا نمبر ڈائل کیا اور فون کان سے لگالیا...

سامنے سے عریسہ نے کال کاٹ دی...

ضرور!! کوئی الٹا سیدھا کام کر رہی ہو گی.. عریسہ!!! ارحمہ اس کے رگ رگ سے واقف تھی..

میرا بس چلے تو اِس نام پر پابندی لگا دوں.. گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے فرحان نے اپنے دل کی خواہش پیش کی...

اور میں تمہارے سانس لینے پر...

....

لائبہ، سر میسن آپ کو اپنے آفس میں بلا رہے ہیں، روحیل نے کرسی پر بیٹھی لائبہ، جو کمپیوٹر پر کام کر رہی تھی، کے کان میں آہستہ سے کہا

وہ ذرا حیران ہوئی.. مجھے ؟؟اس نے کنفرم کرنے کیلئے سوال کیا

جی آپ کو!! چھٹا فلور.. روحیل عریسہ کی یاد کروائی اسکرپٹ بول کر اپنے کیبن کی طرف چلا گیا...

لائبہ نے سوچنا شروع کیا، وہ مجھے کیوں بلا رہے ہیں؟؟ وہ ہیں کون؟؟ شاید کام کے بارے میں کچھ کہنا ہو...وہ کرسی سے اُٹھی اور اپنا فون لئے بغیر سیڑھیوں کی طرف بڑھی...

چھٹے فلور پر پہنچ کر، لائبہ کمروں کے باہر لکھے ناموں پر نظر ڈالتے ہوئے آگے بڑھی، وہ بھورے، لکڑی کے بنے دروازے کے سامنے رکی،

سر میسن کارٹور!!

اس نے نام پڑھا، دروازے پر دستک دی.. دروازہ پہلے سے کھلا تھا...وہ ہلکے قدم کمرے میں داخل ہوئی، کمرا اندھیرے میں ڈوبا تھا، لائبہ کچھ بھی دیکھنے سے قاصر تھی، سر!! اس نے آواز لگائی... مگر سامنے سے کوئی آواز نہ آئی..

لیکن پیچھے سے آواز آئی دروازہ بند ہونے کی، وہ پلٹ کے دروازے کی طرف لپکی، کھولو دروازہ کھولو!!!!!!!دروازہ پیٹتے ہوئے وہ چلائی...

اندھیرا، چھ دیواریں اور خاموشی اسے کاٹ رہی تھی لمحے میں وہ کانپنے لگی، رونے لگی، دل ڈھڑکنے لگا زوروں سے، اس نے دوبارہ آواز لگائی..

کوئی ہے؟؟؟مجھے باہر نکالو!!!میں مر جاؤنگی...

باہر کمرے کی سفید دیوار کے ساتھ، ٹیک لگائے کھڑی، عریسہ اطمینان سے اس کی چینخیں سن رہی تھی، یہ چینخیں اسے سکون پہنچا رہی تھیں...

....

منیز اکمال پچھلے چار گھنٹوں سے مین گیٹ کے باہر، کرسی پر بیٹھی لائبہ کا نمبر ڈائل کر رہی تھی، اسے کال جا رہی تھی مگر وہ اٹھا نہیں رہی تھی...

وہ وقت جو کسی کیلئے نہیں رکتا، گزرتا رہا، پانچ گھنٹے مزید گزرے... تمام آفس امپلوئے اس کی آنکھوں کے سامنے باہر نکلے، لیکن لائبہ نہیں نکلی...

منیز اکمال گارڈ کی جانب بڑھی، گارڈ پچھلے آٹھ گھنٹوں سے اسے پریشان حال دیکھ رہا تھا

میری.. میری دوست نہیں آئی.. اس نے جعلی سے بنے دروازے کے اُس پار موجود گارڈ سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سب جا چکے ہیں.. آفس میں صرف میڈم اور سر موجود ہیں... گارڈ نے وہ سب کہہ دیا جو کچھ دیر پہلے عریسہ نے اسے فون پر کہنے کیلئے کہا تھا

نہیں!! میری دوست اندر ہے وہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھی

آپ کب سے اپنا وقت برباد کر رہی ہیں، گھر جائیں، آرام کریں...

منیزا کا دماغ گھوم گیا،

مجھے اپنے شوہر کو بلانے دو، وہ ہی تمہاری خاطر مدارت کرے گا

منیزا کمال اپنی سیاہ پینٹ کی جیب سے موبائل نکال کر احتشام کا نمبر ڈائل کرنے لگی...

Clubb of Quality Content!

مجھے بھی میڈم کو بلانے دو، وہ ہی تمہارا اور تمہارے شوہر کا دماغ سیٹ کریں گی، گارڈ بھی پھر منیزا سے دو ہاتھ آگے کا تھا

اس نے بھی کال لگائی..

ہیلو احتشام!! منیزا نے اداس سی آواز میں کہا

ہیلو میڈم!!! گارڈ نے رعب سے کہا

یہ، نفسیاتی گارڈ نے لائبہ غائب کر دی ہے... منیزا نے گارڈ کو گھورا، سامنے سے احتشام صاحب منیزا کے جملے پر ہلِ کر رہ گئے..

منیزا کے الفاظ سننے کے بعد گارڈ سرخ ہو گیا.. میڈم یہ نفسیاتی لڑکی، پتہ نہیں اپنے شوہر سے کیا کیا کہے جا رہی ہے، عریسہ چپ چاپ اسے سن رہی تھی...

تم جلدی آؤ!!

لیکن.... احتشام نے کچھ کہنا چاہا، بس آ جاؤ... منیزا نے کہنے نہیں دیا...کال کاٹ کے بھڑکیلی نظروں سے گارڈ کو دیکھا پھر کرسی کی جانب بڑھ گئی..

تمہارا کام خاموش رہنا ہے!! تم بھول گئے؟؟؟ عریسہ نے اسے یاد دلایا...اوکے.. اوکے میڈم...

آسمان پر سورج غروب ہونے سے پہلے والا سناٹا چھایا ہوا تھا...

میسن کھڑکی سے نیچے مین گیٹ کی طرف دیکھ رہا تھا جب ایک بائیک کرسی پر بیٹھی منیزا کے سامنے آرُکی...

میسن بہت دلچسپی سے دونوں کو دیکھنے لگا...

منیزا احتشام کو سارا قصہ سنانے لگی..

"تمہاری ادھوری محبت "میسن نے روٹیٹنگ چیئر پر بیٹھی عریسہ کو چھیڑا...

لفظ محبت سن کر اس کا دل جلتا تھا، لیکن لفظ ادھوری محبت سن کر اس کی روح جلی تھی.. عریسہ نے ٹیبل پر اپنے ہاتھوں کی گرفت مضبوط کر دی جیسے بہت سا غصہ اور غم اندر دبایا ہو.. آنکھوں میں ابلتے ہوئے آنسوؤں کا گلہ گھونٹ کر وہ بھوکے بھیڑیے کی طرح اس کی طرف لپکی...

"حد میں رہنا سیکھو میسن".. میسن پر نظر ڈال کر اس نے لمحے کیلیئے روڈ کے کنارے پر کھڑے احتشام قسیم کو دیکھا، پھر چیئر کی طرف پلٹ گئی

ناول کلب
Clubb of Quality Content

میسن کارٹور، احتشام قسیم سے زیادہ ہینڈ سم ہے...اس نے عریسہ کے علم میں اضافہ کرنے کی کوشش کی...

میسن کارٹور اگر اپنی زبان بند کر لے تو اور بھی ہینڈ سم لگے گا، عریسہ نے لیپ ٹاپ آن کرتے ہوئے، تپ کر کہا

مطلب تم مانتی ہو میں ہینڈ سم ہوں ؟؟وہ عریسہ کے منہ سے کچھ اچھا سن کر خوش ہوا تھا

میرے ہاتھوں موت چکھنے کا شوق ہے ؟؟؟عریسہ نے پاسورڈ ڈال کر پوچھا

آپ کی دی ہوئی موت بھی میرے لئے حیات ہو گی اس نے آہستہ سے کہا،اس وقت لیپ ٹاپ سے عجیب قسم کی تیز آواز آئی، جس کی وجہ سے عریسہ سن ہی نہ سکی اس نے کیا کہا

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842